Code: A-U323101-UI Std. X Date:	**FIRST SEMESTER EXAM. - 2022-23** **Sub.: URDU** Roll No. ______	4 x 1420 Marks: 80 Time: 3 Hours

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات:-

(i) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے ہی بنائیں۔

(ii) تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لئے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔

(iii) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات بغور پڑھیں۔

(iv) سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پُرکشش، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، اِملا وغیرہ پر مخصوص توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

حصہ اوّل : نثر　　کل نمبرات ۱۸

سوال نمبر۱ (الف):- درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [7]

(i): شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

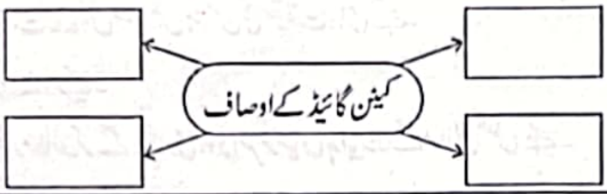

طیارے نے زمین کو چھولیا تھا۔ صبح کا سورج اپنی نرم سنہری کرنوں کی چادر جوہانس برگ پر پھیلائے ہوئے تھا۔ آج پروین کے قدم اس سرزمین پر تھے جہاں کتنی ہی یادوں کی بازگشت تھی۔ وہ خیالوں میں گم، تجسس اور حیرانی میں ڈوبی ہوئی تھی کہ اچانک ایک منحنی سا آدمی ایک جھنڈی جس پر 'شیر فیملی' درج تھا، لہراتا نظر آیا۔ فراز اس کی طرف بڑھا اور اس شخص نے خوش آمدید کہہ کر اپنا تعارف کرایا۔ وہ نرم گفتار، خوش مزاج شخص کینن تھا؛ پروین گروپ کے سیاحوں کا رہبر۔ سیدھا سادہ، نیک اور نرم دل۔ نیویارک یا شکاگو میں کالے لوگوں کا خوف و دماغ پر مسلط رہتا ہے۔ لوگ اس علاقے میں بھی نہیں جاتے جہاں ان کی اکثریت ہوتی ہے لیکن اب سے اس خوف پر ہنسی آرہی تھی۔ کینن کی شخصیت اور اردگرد کالوں کا جم غفیر...... ان کے چہرے بتا رہے تھے کہ تمام انسان بنیادی طور پر یکساں ہیں۔ کوئی پیدائشی مجرم نہیں ہوتا، قاتل نہیں ہوتا بلکہ حالات کا شکار ہوتا ہے۔ کینن کے ساتھ اس کے گروپ کے گیارہ سیاح وین میں بیٹھ گئے تھے۔

وین جوہانس برگ کی سڑکوں پر دوڑ رہی تھی...... ہوٹلوں وانڈررز کی طرف۔ کینن ہاتھوں میں مائک پکڑ کر اگلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی آواز میں وین میں گونج رہی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا، "جوہانس برگ میں ساؤتھ افریقہ کا سب سے پرانا اسکول ہے جو ۱۸۹۵ء میں تعمیر ہوا تھا۔ نیلسن منڈیلا کے دونوں مکانات یہیں ہیں۔" وین میں بیٹھے ہوئے سیاح کینن سے سوالات کر رہے تھے اور وہ جوابات دے رہا تھا۔ جوہانس برگ میں سونے کی کان کا پتا جارج واکر اور جارج بریسن نے لگایا تھا۔ ساؤتھ افریقہ قدرتی وسائل کی وجہ سے دولت مند ہوگیا۔ کیوں کہ یہاں سونے اور ہیرے کے ذخائر ہیں۔ یہاں گوروں کی آبادی دس فیصد ہے۔ یہاں موسم سرما جولائی سے شروع ہوجاتا ہے۔" کینن بولتا جا رہا تھا۔

(ii): جوہانس برگ کی سڑکوں کی پروین کو رہبر نے جو معلومات دی، اسے بیان کیجیے۔ 2

(iii): "تمام انسان بنیادی طور پر یکساں ہیں، کوئی پیدائشی مجرم نہیں ہوتا، قاتل نہیں ہوتا، بلکہ حالات کا شکار ہوتا ہے۔" اس جملے کی روشنی میں اپنی رائے دیجیے۔ 3

(ب):- درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [7]

(i): درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

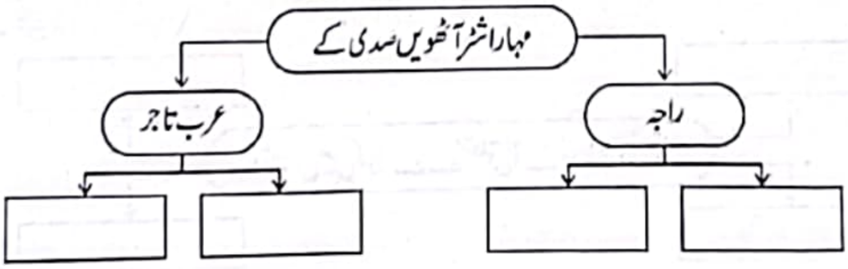

مہاراشٹر میں مسلمانوں کی بود و باش اور تہذیب و تمدن کے آثار آٹھویں صدی سے پائے جاتے ہیں (عرب تاجر مسعودی اور یاقوت کی کتابوں میں چول اور تھانہ میں مسلم بستیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وَلبھ رائے گووند سوم (۸۱۴ء - ۷۹۳ء) اور اموگھ ورش (۸۷۷ء - ۸۱۴ء) کے دورِ حکومت میں تو مسلمانوں میں شرعی اُمور کی پاسداری کے لیے مسلمان ناظم مقرر کیا جاتا تھا جسے مقامی زبان میں ''ہنرمن'' کہتے تھے۔ یہ غیر مسلم بادشاہ مسلمان مجرموں کو شریعت کے مطابق سزا دیتے تھے اور ہنرمن کے انصاف پر تکیہ کیا جاتا تھا۔

اتحاد و اتفاق کی بدولت یہاں کی ہندو مسلم ثقافت، ایک دوسرے سے متاثر ہوتی رہی اور ایک دوسرے کو متاثر کرتی رہی، اس پر مستزاد اور یہاں کی روحانی تعلیم جس کے سوتے صوفی سنتوں کی خانقاہوں سے پھوٹے۔ انھوں نے ظاہری رنگ ڈھنگ کو اُجالنے کی بجائے باطن کو مجلی کیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ظاہری اعتبار سے تو آدمی کا مذہب الگ الگ ہو سکتا ہے، باطن میں البتہ اس کی روح ایک ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں خانقاہوں میں ہندوؤں کے گرو اور مٹھوں میں مسلمانوں کے مرشد آپس میں ہم رشتہ دکھائی دینے لگے تھے۔ غرض مہاراشٹر میں خسروانہ جاہ و جلال اور درویشانہ فقر و حال کے مابین یگانگت اور بھائی چارے کی نشو و نما ہوتی رہی اور اس سازگار ماحول میں ہندو مسلمان ایک دوسرے کو سمجھنے اور ایک دوسرے کے عقیدوں کا احترام کرنے لگے تھے۔ دوریاں ختم ہونے لگی تھیں اور ثقافتی رشتے مضبوط ہونے لگے تھے۔ ایسے حالات میں زبانوں کے اشتراک اور بلا تفریق استعمال نے ان کے ادب پر بھی اثر ڈالا۔ چنانچہ مراٹھی کے صوفی شاعر شیخ محمد کا یہ شعر زبانوں کی ثقافتی یکجہتی کی عمدہ مثال پیش کرتا ہے۔

(ii): ولبھ رائے گووند سوم کے دورِ حکومت کے پس منظر میں ہنرمن کی حقیقت بیان کیجیے۔ 2

(iii): ہندو مسلم اتحاد و اِتفاق پر اپنی رائے دیجیے۔ 3

(ج):- درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

(i): چوکون مکمل کیجیے۔ 2

(a) معاہدہ : ______

(b) ایران کا بادشاہ : ______

(c) پگڑی میں چھپایا : ______

(d) دہلی میں حکومت : ______

جب دہلی میں مغل بادشاہ محمد شاہ رنگیلا کی حکومت تھی ایران کا بادشاہ نادر شاہ درانی نے دہلی پر حملہ کر دیا اور ہولی کے دن چاندنی چوک کے آس پاس علاقے کو روند ڈالا اور ہزاروں لوگوں کا قتل عام شروع کر دیا۔ شاہ رنگیلا نے لڑنے کے بجائے معاہدہ کر لینے میں خیریت سمجھی۔ شاہ رنگیلا نے سونے اور چاندی سے مور کی شکل پر بنایا گیا تخت طاؤس، ستر کروڑ سونے کی اشرفیاں، ہیرے جواہرات، ہزاروں کاریگروں کے دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن نادر شاہ کی نظر کوہِ نور ہیرے پر تھی۔ کسی نے بادشاہ کو بتایا کہ شاہ رنگیلا کوہِ نور ہیرا اپنی پگڑی میں چھپایا ہے۔ دعوت کے دوران نادر شاہ نے کہا، ہم دونوں بھائی بھائی ہیں، اس رشتے کو اور مضبوط کرنے کے لیے اپنی اپنی پگڑی بدل دیتے ہیں۔ یہ کہتے ہی نادر شاہ نے اپنی پگڑی شاہ رنگیلا کے سر پر رکھ دی اور اس کی پگڑی اپنے سر پر۔

(ii): کوہِ نور ہیرا ہمارے ملک میں ہونا چاہیے۔ اپنی رائے دیجیے۔ 2

حصّہ دوّم : نظم   کل نمبرات ۱۶

سوال نمبر ۲ (الف):- درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

(I): ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

اقتباس میں گھوڑے سے متعلق آئے ہوئے الفاظ

______ | ______ | ______ | ______

ہے چرخ جب سے ابلقِ ایام پر سوار ‏ رکھتا نہیں ہے دستِ عناں کا بہ یک قرار
جن کے طویلے بیچ، کوئی دن کی بات ہے ‏ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے ‏ موچی سے کفشِ پا کو گٹھاتے ہیں وہ ادھار
ہیں کے چنانچہ ایک ہمارے بھی مہرباں ‏ پاوے سزا جو جو ان کا کوئی نام لے نہار
نوکر ہیں سو روپے کے دیانت کی راہ سے ‏ گھوڑا رکھیں ہیں ایک، سو اتنا خراب و خوار
نے دانہ و نہ کار، نہ تیمار، نے سئیس ‏ رکھتا ہوں جیسے اسپِ گلی طفل شیر خوار
ناطاقتی کا اس کی، کہاں تک کروں بیاں ‏ فاقوں کا اس کے، اب میں کہاں تک کروں شمار
مانندِ نقشِ نعل زمیں سے بجز فنا ‏ ہرگز نہ اُٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایک بار
ہے اس قدر ضعیف کہ اُڑ جائے باؤ سے ‏ میخیں گر اس کے تھان کی ہوویں نہ استوار
نے استخواں، نہ گوشت، نہ کچھ اس کے پیٹ میں ‏ دھونکے ہے دم کو اپنے کہ جوں کھال کو لُہار
القصہ، ایک دن مجھے کچھ کام تھا ضرور ‏ آیا یہ دل میں، جایئے گھوڑا پہ ہو سوار
رہتے تھے گھر کے پاس قضارا وہ آشنا ‏ مشہور تھا جنھوں کنے وہ اسپ نابکار
خدمت میں اُن کی ، میں نے کیا جا کے التماس ‏ گھوڑا مجھے سواری کو اپنا دو مستعار
فرمایا تب انھوں نے کہ اے مہرباں من ‏ ایسے ہزار گھوڑے کروں تم پہ میں نثار
لیکن کسو کے چڑھنے کے لائق نہیں یہ اسپ ‏ یہ واقعی ہے، اس کو نہ جانو گے انکسار
دہلی تک آن پہنچا تھا، جس دن کی مرہٹہ ‏ مجھ سے کہا نقیب نے آکر، ہے وقت کار

(ii): اقتباس میں سے صنعتِ تشبیہ اور صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ 2

(iii): شاعر کے دوست کے گھوڑے کی خصوصیات تحریر کیجیے۔ 2

(ب):- درج ذیل شعری اقتباس کو بغور پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

(I): ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

(a) لالہ وگل ← ☐ (b) اسیرانِ قفس ← ☐

(c) ابر کی طرح ← ☐ (d) خبر آمد ← ☐

نہ گیا کوئی عدم کو، دل شاداں لے کر ‏ یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر
باغ و دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے ‏ لالہ و گل گئے ثابت نہ کر گریباں لے کر
پردۂ خاک میں سو سورہے جاکر، افسوس ‏ پردہ رُخسار یہ کیا کیا، مہ تاباں لے کر
ابر کی طرح سے کردیویں گے عالم کو نہال ‏ ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر
پھر گئی سوئے اسیران قفس، بادِ صبا ‏ خبر آمد ایام بہاراں لے کر
رنج پر رنج جو دینے کی ہے خو قاتل کی ‏ ساتھ آیا ہے بہم تیغ و نمک داں لے کر
مصحفیؔ گوشۂ عزلت کو سمجھ تختِ شہی
کیا کرے گا تو عبث ملک سلیماں لے کر

(ii): غزل سے مطلع اور مقطع بحر کا شعر لکھیے۔ 2

(iii): درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ 2

رنج پر رنج جو دینے کی ہے خو قاتل کی ؛ ساتھ آیا ہے بہم تیغ و نمک داں لے کر

(ج):- درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

(i): شعری اقتباس کی مدد سے درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ 2

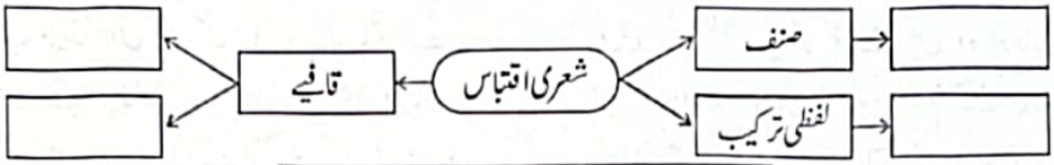

کتنے ہی بن کے شہر اور گاؤں کے نشان
یوں مٹ گئے، زمین پہ جوں پاؤں کے نشان
گر نخلِ خشک کوئی کہیں رہ گیا، ظفرؔ
پائے نہ اس کے پاؤں تلے چھاؤں کے نشان

(ii): شعری اقتباس کے مرکزی خیال کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 2

حصّہ سوّم : اضافی مطالعہ — کل نمبرات ۶

سوال نمبر۳ :- درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

(۱): خلیفہ کو موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔ 3

(۲): ڈرامے سے اپنے کسی پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالیے۔ 3

(۳): ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔ 3

حصّہ چہارم : قواعد — کل نمبرات ۱۶

سوال نمبر۴ (الف):- ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱): درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے کی شناخت کیجیے۔ 2

(i) مولانا کو افسوس تھا کہ شیروانی درزی سے سلوانی پڑتی ہے۔

(ii) پاس پڑوس کی عورتیں شعر سن کر جمع ہو گئیں اور بھولے کی گمشدگی کی خبر سن کر رونے پیٹنے لگیں۔

(iii) باہمی رفاقتوں کا یہ سلسلہ اُردو میں بھی پایا جاتا ہے۔

(۲): درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 2

(i) پاپڑ بیلنا

(ii) تکیہ کرنا

(۳): درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے۔ 2

(i) گیہوں کے ساتھ ....

(ii) اس ہاتھ دے ....

(۴): درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھیے اور صنعت کی تعریف لکھیے۔ 2

پریت ہے تیری ریت پرانی ؛ بھول گیا او بھارت والے

(۵): درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنفِ سخن کا نام لکھیے۔ 2

(i) جس نظم میں طویل قصہ یا کہانی تسلسل کے ساتھ بیان کیا جائے ....

(ii) نثری ادب کی وہ صنف جس میں دو افراد کی گفتگو پر مبنی بیانیہ سوال و جواب ہو ....

(ب):- ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(۱): قوسین میں دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی حل کیجیے۔ 1

(i) جس کے درودیوار بدحال تھے۔ (واؤ عطف تلاش کر کے لکھیے۔)

(ii) وہ لڑکی کے قریب چلی گئی۔ (حرف جار تلاش کر کے لکھیے۔)

(۲): درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیے۔ 1

میرا بھائی الٰہ آباد ہائی کورٹ کا جج ہے۔

(۳): درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔ 1

(i) قتل کہنے والا ....

(ii) تجارت کرنے والا ....

(۴): ذیل کے لفظ پر مناسب اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے الفاظ بنایئے۔ 1

(i) سیر

(ii) گل

(۵): درج ذیل الفاظ کے واحد یا جمع لکھیے۔ 1

(i) اشخاص ....

(ii) فکر ....

(۶): مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے دو بامعنی لفظ بنایئے۔ 1

(i) بے

(ii) دار

حصہ پنجم : اطلاقی تحریری سرگرمیاں — کل نمبرات ۱۴

سوال نمبر ۵ (الف):- خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ [6]

(۱): خط نویسی: درج ذیل اشتہار کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

> مُفت — عام لوگوں کی صحت کی مفت جانچ — مُفت
>
> .... + ہیلتھ چیک اَپ کیمپ + ...
>
> ☆ تاریخ: ۲۵ر نومبر ۲۰۲۲ء ☆ مقام : سٹی ہاسپٹل، مین روڈ، ممبئی
>
> ☆ رجسٹریشن : صبح ۱۰ بجے سے ۱ بجے تک
>
> ☆ چیک اَپ : دوپہر ۲ بجے سے ۶ بجے تک

رسمی خط

بذریعہ سول سرجن کو مبارک باد دیجیے کہ آپ نے مریضوں کی صحت کی جانچ کے لیے کیمپ کا اہتمام کیا ہے۔
آپ خط میں مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

''یا''

غیر رسمی خط

اپنے والد کو خط لکھ کر اطلاع دیں کہ ہیلتھ چیک اَپ کیمپ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ والد صاحب اپنا چیک اپ کرا لیں۔
آپ خط میں مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

"یا"

(۲): **خلاصہ نویسی : ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔** [6]

اگر کوئی شخص ہندوستان کے مشہور شہر حیدر آباد کی سیر کر چکا ہے تو اس نے وہاں کی کم از کم دو چیزیں ضرور دیکھی ہوں گی۔ ایک سلطان قلی قطب شاہ کا تعمیر کیا ہوا "چار مینار" اور دوسرا حیدر آباد کے نواب میر یوسف علی خان کا "سالار جنگ میوزیم"۔

نواب میر یوسف علی خان سالار جنگ کے باپ دادا آصف جاہی بادشاہوں کے وزیر رہ چکے تھے۔ مگر یوسف علی خان صرف حیدر آباد کے وزیر رہے۔ سالار جنگ کو بچپن ہی سے نادر و نایاب چیزیں جمع کرنے کا شوق تھا۔ جہاں کوئی انوکھی چیز دیکھ لیتے فوراً خرید لیتے۔ ان کا یہ شوق عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا۔ انھوں نے اپنی ساٹھ سال کی عمر تک بہت ساری چیزیں خرید کر جمع کیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سامان کو صرف ایک حصہ سالار جنگ میوزیم کی زینت ہے۔ میوزیم بھی ایسا کہ ساری دُنیا میں مشہور ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اسے دیکھنے حیدر آباد پہنچتے ہیں اور میوزیم کی آرائش اور اس کے عجائبات دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۵ (ب):- ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ سے ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱): درج ذیل نکات کی مدد سے ٹوتھ برش کے ایک برانڈ کے لیے اشتہار تیار کیجیے۔ 5

☆ پروڈکٹ کا نام ☆ پُرکشش جملہ ☆ فائدے ☆ خصوصیت ☆ قیمت ☆ دستیابی

(۲): درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔ 5

نکات : اندھیری ریلوے اسٹیشن .... ارشد کلاتھ اسٹورس کے مالک .... ماہِ رمضان میں افطاری کا انتظام .... ابتدا میں مغربی جانب فٹ پاتھ پر .... اب بڑے پیمانے پر .... مرد اور خواتین مسافروں کے لیے الگ الگ میزیں .... روزہ داروں کو آواز دے کر بلاتے ہیں .... غیر مسلم دکانداروں، پولیس اہلکاروں اور بی ایم سی کے افسران کا تعاون۔

(۳): **کہانی نویسی:** درج ذیل نکات کی مدد ۸۰ تا ۱۰۰ الفاظ میں کہانی لکھیے۔ 5

نکات: سخت گرمی .... بارش کا انتظار .... قحط .... لوگ فکر مند .... دُعا کا ارادہ .... گاؤں کے باہر دعا کے لیے جمع ہونا .... معصوم بچی کا چھتری کے ساتھ پہنچنا .... بچی کا یقین و بھروسہ .... دعا .... اعمال ٹوٹے پھوٹے .... رحمتِ خداوندی بھر پور۔

(ج):- ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [8]

(۱) تعلیم نسواں

(۲) اگر انٹرنیٹ نہ ہوتا

(۳) میری پسندیدہ شخصیت